Paper Code :- CC-13 /AR-304 Dr. Shabnam Fatma

Topic :- Bad Al-Ibdah Wa Al-Khalq Wa Al-Tadbeer

"بَابُ الإِبْدَاعِ وَالْخَلْقِ وَالتَّدْبِيْرِ"

ایجاد پیدا کرنے اور تدبیر کے بیان میں

جانو کہ اللہ تعالیٰ کی خلق وعالم کے پیدا کرنے میں تین صفتیں ہیں جو ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں۔

(۱) اول ابداع ہے اور وہ کسی چیز کا بے بغیر نمونہ کے پیدا کرنا ہے اس طور پر کہ وہ چیز عدم (موجود نہ ہونا) سے بے بغیر کسی مادہ کے ظاہر ہو جائے۔

نبیؐ سے کسی نے سب سے پہلی مخلوق کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ اللہ ہی تھا۔ اور اس کے پہلے کوئی نہ تھا۔

Scanned with CamScanner

(۲) دوسرا (تخلیق) پیدا کرنا اس کا مطلب ہے کہ

کہ کسی چیز کو کسی دوسری چیز سے پیدا کرنا۔ جیسے

آدمؑ کو مٹی سے اور جنات کو خالص آگ سے

پیدا کیا اور اس بات کو عقل اور کتاب دونوں

مانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے عالم کو چند قسموں اور جنسوں

میں ظاہر کیا اور ہر ایک کے لئے الگ الگ خاصیت

رکھی ہے۔ جیسے انسان کی خاصیت ہے کلام کرنا،

صاف چمڑے والا ہونا، سیدھا قد ہونا اور

دوسروں کی باتوں کو سمجھنا۔ لیکن گھوڑے کی

خصوصیت ہنہنانا، جلد پر بال ہونا، ٹیڑھا

قد ہونا اور دوسروں کی باتوں کو نہ سمجھنا ہے۔

(Cont.)